2 ربیع الاول 1447

میلاد کی برکتیں

2 ربیع الاول 1447 کا بیان

(For Islamic Brothers)

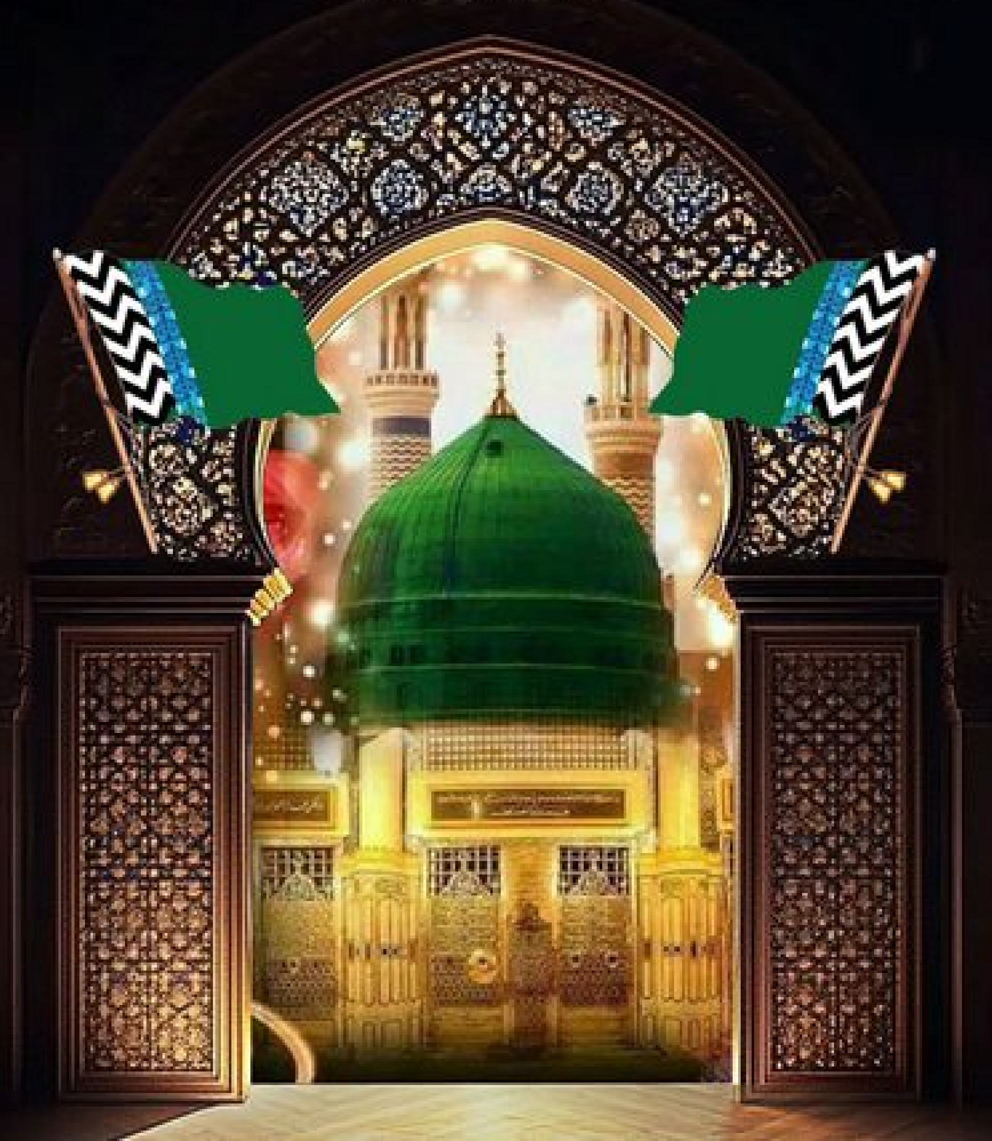

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کی رحمت بن کے دنیا میں تشریف لانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "مَنْ سَرَّہُ اَنْ یَّلْقَی اللّٰہَ غَداً رَاضِیاً، فَلْیُکْثِرِ الصَّلَاۃَ عَلَیَّ"

یعنی جسے یہ پسند ہو کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش ہوتے وَقت اللہ پاک اُس سے راضی ہو تو اسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھے۔ (کنزالعمال ۱/۲۵۵، حدیث: ۲۲۲۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو ہم سے خُوش ہوتا ہے، ہم بھی اس سے خوش ہوتے ہیں

علّامہ اِبْنِ جوزی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت علّامہ اِبْنِ نعمان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی قسمت چمکی، آپ کو خواب میں رسولِ مختار، نبیوں کے سردار، مکی مدنی تاجدار، محبوبِ پروردگار صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، آپ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کہیں تشریف لے جارہے تھے، علّامہ اِبْنِ نعمان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے آگے بڑھ کر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے ہاتھوں کو بوسہ دیا اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کہاں تشریف لے جا رہے ہیں؟ فرمایا: فُلاں شخص سے ملنے جارہا ہوں۔ میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ ایسے بلند رُتبہ (محبوبِ خُدا، امامُ الانبیاء، دوجہاں

---

[1] ...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

کے آقا)ہیں، آپ فُلاں سے ملنے جا رہے ہیں (یعنی چاہئے تو یہ کہ وہ آپ سے ملنے حاضِر ہو)؟ پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جلال بھرے انداز میں فرمایا: اے اِبْنِ نعمان! ادب کرو! وہ شخص ہمارا میلاد مناتا ہے۔

یہ سُن کر علّامہ اِبْنِ نعمان رحمۃ اللہ علیہ کچھ سنبھلے اور عرض کیا: اے روزِ قیامت شفاعت فرمانے والے آقا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! میری جان آپ پر فِدا ہو...!! اُس کے میلاد منانے کے سبب آپ اس سے بہت خوش ہیں؟ فرمایا: اے اِبْنِ نعمان! جو ہم سے خوش ہوتا ہے، ہم بھی اس سے خوش ہوتے ہیں۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! الحمد للہ! ماہِ مبارک، ماہِ نُور، یعنی ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل چونکہ حُضُور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وِلادتِ باسَعادت کا مہینا ہے، اس لئے اس ماہِ مبارک کے تشریف لاتے ہی پیارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیوانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے، بوڑھا ہو یا جوان ہر حقیقی مسلمان گویا دِل کی زبان سے بول اُٹھتا ہے:

نثار تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیعُ الاوّل
سوائے اِبلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

اللہ پاک ہمیں اس مبارک مہینے کی برکتیں نصیب فرمائے، ہم بھی جشنِ وِلادت کی خوشی میں چراغاں کریں، گھر سجائیں، گلیاں سجائیں، خوب تلاوتِ قرآن کریں، درودِ پاک کی کثرت کریں، ذِکرِ محبوب کی محفلیں سجائیں، گُناہوں سے بچتے ہوئے، شریعت کے

1...حصول الفرج لابن جوزی، صفحہ: 22۔

www.dawateislami.net

دائرے میں رہ کر خُوب دُھوم دھام سے میلاد منائیں، یہ سب اِخْلاص کے ساتھ، اللہ و رسول کی رضا کے لئے کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

سرکار کی آمد!	مرحبا!	سردار کی آمد!	مرحبا!
رسول کی آمد!	مرحبا!	مختار کی آمد!	مرحبا!
اچھے کی آمد!	مرحبا!	سچّے کی آمد!	مرحبا!

محفلِ میلاد کب کب کر سکتے ہیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ربیعُ الاَوّل شریف میں تو محافِلِ میلاد سجائی ہی جاتی ہیں مگر قربان جایئے! اللہ پاک نے عاشقانِ رسول کو نِرالا مزاج عطا فرمایا ہے، یہ محفلِ میلاد کے لئے ربیعُ الاَوّل کا انتظار نہیں کرتے، سارا سال ہی محافِل سجاتے رہتے ہیں ❁ کسی نے شادِی پر محفل کروانی ہو، اس کے اشتہار پر بھی لکھتے ہیں: **محفلِ میلادِ مصطفےٰ** ❁ کسی نے رمضان المبارک میں برکت کے لئے محفل کروانی ہو، تب بھی **محفلِ میلادِ مصطفےٰ** ❁ رجب میں محفل ہو، تب بھی **محفلِ میلادِ مصطفےٰ** غرض؛ عاشقانِ میلاد سارا سال ہی میلاد مناتے رہتے ہیں۔

بعض لوگ اس پر تنقید کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آخر یہ محفلِ میلاد کا کونسا موقع ہے؟ شادِی ہے، محفل کرنی ہے، کرو! لیکن اسے محفلِ میلاد کیوں کہتے ہو؟ اس موقع پر ذِکْرِ مصطفےٰ کیوں کرتے ہو؟

ایسی تنقید کرنے والوں کی خِدمت میں ایک سادہ سا سوال ہے: قرآن پاک میں

پارہ:9، سورۂ اَعْراف میں ایک واقعہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام 70 افراد کو لے کر کوہِ طُور پر گئے، اُن 70 افراد نے گستاخی کی، اُن پر عذاب آیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے رحمت کی دُعا مانگی، وہاں اللہ پاک نے حضور (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کا ذکر فرمایا، اب بتایئے! یہ ذِکرِ مصطفےٰ کا کونسا موقع ہے؟ اس پُورے واقعے میں وہ کونسا پہلو ہے جو تقاضا کرتا ہے کہ ذِکرِ مصطفےٰ بھی کیا جائے؟ مگر قربان جایئے! اللہ پاک کو اپنے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) سے محبّت ہی کچھ ایسی ہے، بات رحمت کی ہوئی تھی، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی اُمّت کے لئے رحمت مانگی تھی، اللہ پاک نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذِکر شروع فرما دیا اور پھر ذِکر بھی یُوں نہیں کہ بس کہہ دیا جائے: اے موسیٰ! خاص الخاص رحمت اُمّتِ مصطفےٰ کو ملے گی۔ نہیں! نہیں...!! ذِکرِ محبوب کا ہو تو بات مختصر نہیں کی جاتی، محبوب کا ذِکر تفصیل سے ہی کیا جاتا ہے، اللہ پاک نے بھی اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذِکر تفصیل سے کیا، ایک، دو نہیں پُوری 9 صِفات بیان فرمائیں، پھر محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے غُلاموں کی بھی شان بیان فرمائی۔

سُبْحٰنَ اللہ! اس سے پتا چلا؛ محبوب کا ذِکر کرنے کے لئے موقعوں کی جانچ نہیں کی جاتی بلکہ موقعے تلاش کئے جاتے ہیں، ذِکرِ محبوب کے لئے خُود پہلو نکالے جاتے ہیں، بات بات پر ذِکرِ محبوب کیا جاتا ہے۔

ذِکرِ مصطفےٰ اور قرآن کا اُسلوب

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا بہت پیارا اُسلُوب ہے کہ قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر ذِکرِ مصطفےٰ کیا گیا ہے، آپ کو سُن کر خوشی ہو گی کہ ایک قول کے مطابق قرآنِ

کریم کی کُل آیات 6ہزار 2سو 36ہیں [1] اور ان 6ہزار 2سو 36آیات میں 7ہزار مرتبہ باقاعدہ لفظوں میں ذِکرِ مصطفےٰ کیا گیا ہے۔ [2]

قرآنِ مجید میں کئی مقامات پر ذِکرِ مصطفےٰ ہوا ہے،اس کی صِرف ایک مثال پیش کرتا ہوں:

سورۂ نَبَأ 30ویں سپارے کی پہلی سُورت ہے، اس سُورت میں شروع سے آخر تک قیامت کا بیان ہے، قیامت کیسے آئے گی؟ اس کے دلائل بیان ہوئے، پھر جب قیامت آئے گی تو مجرموں کو سزا کیا ملے گی؟ اَہْلِ تقویٰ کو انعامات کیا کیا ملیں گے؟ اس سب کا تفصیل سے بیان ہے، اس سُورتِ مبارکہ کے دوسرے رُکوع میں اللہ پاک نے اَہْلِ جنّت کی نعمتیں بیان کرنے کے بعد فرمایا:

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾
(پارہ:30،سورۂ نبا:36)

ترجمۂ کنز العرفان:(یہ) بدلہ ہے تمہارے رب کی طرف سے، نہایت کافی عطا۔

یہاں ایک سُوال ذِہن میں اُٹھتا ہے، وہ یہ کہ بات چل رہی تھی قیامت کی، ذِکْر یہ ہے کہ اَہْلِ تقویٰ کو جنّت میں انعام کیا کیا ملیں گے، اس پر اللہ پاک نے مِنْ رَّبِّكَ کیوں فرمایا؟ جنتیوں کا انعام بتانا تھا، کہہ دیا جاتا: یہ سب رحمٰن کی عطا ہے، یہ رَبُّ العالمین کی طرف سے جزا ہے، رَبِّ کائنات کی بہت ساری صِفات ہیں، ان میں سے کوئی صِفَاتی نام ذِکْر کر دیا جاتا ہے، آخر مِنْ رَّبِّكَ ہی کیوں فرمایا؟ پھر رَبّ ہی کہنا تھا تو رَبُّ العالمین بھی کہا جا سکتا تھا، مِنْ رَّبِّكَ (یعنی اے محبوب! تمہارے رَبّ کی طرف سے) ہی کیوں ارشاد فرمایا؟

1…بصائر ذوی التمییز ،باب الاول،بصیرۃ فی مجملات السورۃ،جلد:1 ،صفحہ:559۔

2…بصائر ذوی التمییز ،باب الثلاثون،بصیرۃ فی ذکر نبینا ،جلد:6،صفحہ:17۔

حضرت علّامہ محمود آلوسی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اس کا جواب دیا، فرماتے ہیں: لِتَشْرِیْفِهٖ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم یعنی اس مقام پر (جبکہ ذِکْر قیامت کا تھا، اَہْلِ تقویٰ کو جنت میں ملنے والے انعام بیان ہو رہے تھے) رَبّ کریم نے مِنْ رَّبِّكَ فرما کر اپنے محبوب صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کا شَرَف و فضل بیان فرمایا ہے۔ (1)

گویا اس میں غیر مسلموں کو بتایا جا رہا ہے کہ اے لوگوں! تمہارے یہ باطل خُدا تمہیں کچھ نہ دے سکیں گے، جہنّم سے بچانا اور جنّت عطا فرمانا اسی سچّے خُدا کی عنایت ہے جس کے حُضُور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم سجدہ کرتے ہیں،

سُبْحٰنَ اللہ! غور فرمائیے! بات تھی قیامت کی، ذِکْر تھا اَہْلِ جنّت کی نعمتوں کا، اللہ پاک نے مِنْ رَّبِّكَ فرما کر اَہْلِ جنّت پر ہونے والی اپنی عطاؤں کا ذِکْر بھی کر دیا اور محبوب صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کی فضیلت بھی بیان فرما دی، اس طرح کی سینکڑوں مثالیں قرآنِ کریم میں موجود ہیں، ان سب سے پتا چلتا ہے کہ بات بات پر ذِکْرِ مصطفےٰ کرنا قرآنِ کریم کا اُسْلُوب ہے۔

ماہِ میلاد کی آمد! مرحبا...!!

اے عاشقانِ رسول! جب مزاجِ عشق ہی یہی ہے کہ بات بات میں ذِکْرِ محبوب کیا جائے، اب تو پھر ہے ہی ذِکْرِ محبوب کا مہینا۔ یہ تو وہ مبارک مہینا ہے، جس کا چاند نظر آتے ہی وہ سہانی گھڑیاں یاد آنے لگتی ہیں؛ ❁ جب مکّہ مکرمہ پر نُور چھایا ہوا تھا ❁ ستارے زمین کی طرف مائل تھے ❁ جہان میں روشنیاں پھیل رہی تھیں ❁ آسمانوں کے دروازے کھول

1…تفسیر روح المعانی، پارہ: 30، سورۂ نبا، تحت الآیۃ: 36، جز: 30، جلد: 15، صفحہ: 305۔

دیئے گئے تھے ۞ فرشتے قطار در قطار حاضر ہو رہے تھے ۞ مشرق و مغرب اور کعبہ کی چھت پر جھنڈے گاڑ دیئے گئے تھے کہ عین صبحِ صادق کے وقت حضرت آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کے مکانِ عالی شان میں ایک نُور چمکا ۞ دنیا میں ایک کھلبلی مچ گئی ۞ کسریٰ کے محل پر زلزلہ آیا، 14 کنگرے گر گئے ۞ ایران کا آتش کدہ جو 1 ہزار سال سے روشن تھا، وہ بجھ گیا ۞ دریائے ساوہ خشک ہو گیا ۞ کعبے کو وَجد آیا اور بُت سر کے بَل گر گئے۔

اے عاشقانِ رسول! اس ماہِ مبارک ربیع الاوّل کے آتے ہی ان سہانی، نورانی گھڑیوں کی یاد آنے لگتی ہے، اسی مبارک مہینے میں تو ہمارے آقا، ہمارے مولا، محبوبِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے تھے۔

جب قرآن کا اُسلوب بھی یہی ہے، مزاجِ عشق بھی یہی ہے کہ بات بات پر ذِکرِ محبوب کیا جائے تو بتایئے! اس ماہِ مبارک میں عشّاقانِ رسول جھوم جھوم کر ذِکرِ محبوب کی محفلیں کیوں نہ سجائیں گے؟ کیوں اس مہینے میں گھر گھر چراغاں نہیں ہو گا؟ ہاں! ہاں! ذِکرِ محبوب ہو گا، ضرور ہو گا، جشنِ وِلادت کی خوشی میں ہم خوب تِلاوت بھی کریں گے، درودِ پاک کی کثرت بھی کریں گے، گھر بھی سجائیں گے، چراغاں بھی کریں گے اور ذوق و شوق کے ساتھ محافِلِ میلاد بھی سجائیں گے، اپنا ظاہر و باطن بھی سجانے کی کوشش کریں گے اور جھوم جھوم کر آمدِ مصطفےٰ کے نعرے بھی لگائیں گے۔

حُضُور کی آمد!	مرحبا!	غَیُّور کی آمد!	مرحبا!
پُرنور کی آمد!	مرحبا!	داتا کی آمد!	مرحبا!
مولیٰ کی آمد!	مرحبا!	پیارے کی آمد!	مرحبا!

گھر گھر محفلِ میلاد سجائیے!

اے عاشقانِ رسول! ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا میلادِ پاک ہے، ہر گھر سجائیے! گلیاں بھی سجائیے! خُوب دھومیں مچائیے! الحمدللہ! عموماً عاشقانِ رسول کی تقریباً ہر مسجد میں محفلِ میلاد سجتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ کوشش کیجئے کہ کوئی امیر ہو یا غریب ہر عاشِقِ رسول اپنے گھر میں بھی محفلِ میلاد کا اہتمام کرے۔ جن کو اللہ پاک نے استطاعت دی ہے، وہ چاہے بڑے پیمانے پر محفلِ پاک کا اہتمام کریں اور جو غریب ہیں، وہ بھی اپنی استطاعت کے مطابق گھر میں محفلِ پاک کا اہتمام کریں، چاہے مختصر سا پروگرام کرلیں مگر محفلِ میلاد لازمی سجائیں۔ کوئی مشکل نہیں ہے، اپنے گھر میں جہاں سہولت ہو پردے کے اہتمام کے ساتھ جگہ مختص کیجئے! گلی محلے کے زیادہ نہیں تو 8، 10 اسلامی بھائیوں کو دعوت دے لیجئے! محلے کی مسجد کے عاشِقِ رسول امام صاحب کی خِدمت میں عرض کیجئے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! وہ ذِکرِ محبوب کے لئے منع نہیں کریں گے، مختصر تلاوت ہو، ایک، دو نعتیں پڑھ لیجئے! امام صاحب 15، 20 منٹ کا بیان کر دیں، اگر امام صاحِب یا کسی عاشِقِ رسول مبلغ کی ترکیب نہ بھی بَن پائے تو بھی مشکل نہیں، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ ہے: صبحِ بہاراں، اسی طرح مکتبۃ المدینہ کے اور کئی رسائل ہیں؛ مثلاً **سیاہ فام غلام، بھیانک اُونٹ، ، بڈھا پجاری، نور والا چہرہ، نور کا کھلونا، عاشقِ میلاد بادشاہ** ان میں سے کوئی بھی رسالہ یا **شانِ مصطفیٰ پر 12 بیانات والی مختصر کتاب** حاصِل کیجئے! چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے مفت ڈاؤن لوڈ کرلیجئے! خُود ہی پڑھ کر سُنا دیجئے! بیان ہو جائے گا، آخر میں اپنی استطاعت کے

2 ربیع الاول 1447 کا بیان انٹرنیشنل افیئر کیلئے

مطابق شیرینی وغیرہ تقسیم کر دیجئے! اگر شیرینی بھی مُیَسَّر نہ ہو تو کوئی بات نہیں، جو مُیَسَّر ہو، وہی سہی، میلاد منانے کے لئے لنگر یا شیرینی وغیرہ ضروری بھی نہیں ہے، اللہ پاک کی بارگاہ میں پیسہ اور اہتمام نہیں بلکہ دِل کا اِخلاص قبول ہوتا ہے۔ لہٰذا اللہ پاک نے جو توفیق بخشی ہے، شرکائے محفل کی خِدمت میں پیش کر دیجئے! میلاد کی محفل ہو جائے گی، اس کے صدقے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! سارا سال گھر میں برکت رہے گی۔

میلاد منانا بھی تعظیمِ مصطفےٰ میں شامِل ہے

پارہ: 26، سورۂ فتح، آیت: 8 اور 9 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًاۙ(۸) لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُؕ-وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا(۹)
(پارہ: 26، سورۂ فتح: 8- 9)

ترجمۂ کنز العرفان: بیشک ہم نے تمہیں گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا، تاکہ (اے لوگو!) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو۔

اس آیت کریمہ میں اللہ پاک نے ہم مسلمانوں کو رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی خُوب تعظیم و توقیر کا حکم دیا ہے، علّامہ اسماعیل حَقّی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے میلاد کی محفل سجانا بھی آپ کی تعظیم و توقیر میں شامِل ہے۔[1]

1 … تفسیر روح البیان، پارہ: 26، سورۂ فتح، تحت الآیۃ: 29، جلد: 9، صفحہ: 56۔

جشنِ ولادت منانے کا ثواب

شیخ عبد الحق مُحدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی وِلادت کی رات خوشی منانے والوں کی جزا یہ ہے کہ اللہ پاک انہیں اپنے فضل و کرم سے جنّاتُ النَّعِیم میں داخِل فرمائے گا۞ مسلمان ہمیشہ سے محفلِ میلاد سجاتے، وِلادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خوب صدقہ و خیرات کرتے آئے ہیں۞ وِلادتِ مصطفےٰ کے موقع پر خوب خوشی کا اِظْہار کیا جاتا ہے۞ راہِ خُدا میں دِل کھول کر خرچ کیا جاتا ہے۞ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی وِلادتِ باسعادت کے ذِکْر کا اہتمام کیا جاتا ہے۞ مکانوں کو سجایا جاتا ہے۞ ان تمام اچھے کاموں کی برکت سے مسلمانوں پر اللہ پاک کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔[1]

اللہ پاک فخر فرماتا ہے

اسلام کے پہلے بادشاہ، امیرِ سلطنتِ مصطفےٰ، عظیم صحابیٔ رسول حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان حلقہ بنائے بیٹھے تھے کہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم تشریف لے آئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے پوچھا: مَا اَجْلَسَکُمْ؟ یعنی اے میرے صحابہ! تم یہاں حلقہ بنائے کیوں بیٹھے ہو؟ عَرْض کیا: جَلَسْنَا نَدْعُوا اللّٰہَ وَنَحْمَدُہٗ عَلٰی مَا ھَدَانَا لِدِیْنِہٖ وَمَنَّ عَلَیْنَا بِکَ یعنی یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم! اللہ پاک نے آپ کو بھیج کر ہم پر جو اِحْسان فرمایا ہے، ہمیں دِینِ اسلام کی ہدایت نصیب فرمائی ہے، ہم اس نعمت پر اللہ پاک کا شُکْر ادا کر رہے ہیں اور دُعائیں کر رہے ہیں۔

1…ما ثبت من السنۃ، صفحہ: 102 ملتقطاً۔

پیارے نبی، مُحمّدِ عربی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے پھر پوچھا: کیا تم قسم اُٹھاتے ہو کہ صِرف اسی مقصد کے لئے بیٹھے ہو؟ عرض کیا: اللہ پاک کی قسم! ہم صِرف اسی مقصد کے لئے بنائے بیٹھے ہیں۔ اس پر رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: میں نے قسم اس لئے نہیں اُٹھوائی کہ مجھے تم پر کوئی شک تھا بلکہ معاملہ یہ ہے کہ ابھی ابھی جبریلِ امین علیہ السّلام آئے اور بتایا کہ یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم! (آپ کے صحابہ آپ کی آمد کی خوشی میں مِل بیٹھ کر اللہ پاک کا شکر ادا کر رہے ہیں اور) اللہ پاک فرشتوں کے سامنے ان پر فخر فرما رہا ہے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** آمدِ محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) کو اپنے حق میں اللہ پاک کا عظیم اِحسان مان کر، مِل بیٹھ کر اس پر اللہ پاک کا شکر ادا کرنا یا دوسرے لفظوں میں یوں کہہ لیجئے کہ محفلِ میلاد سجانا کیسا فضیلت والا کام ہے کہ صحابۂ کرام علیہم الرِّضوان نے یہ کام کیا تو اللہ پاک نے فرشتوں کے سامنے ان پر فخر فرمایا۔

محفلِ میلادِ مصطفےٰ کی برکتیں

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: ❀میلاد منانا تعظیمِ مصطفےٰ کی ایک صُورت ہے ❀میلاد منا کر مسلمان اللہ پاک کی ایک بڑی نعمت (یعنی سرورِ عالَم، نورِ مُجسّم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی آمد) کا ذِکر کرتے ❀اور اس نعمت کا شکر بجالاتے ہیں ❀میلاد کے ذریعے سے وَعْظ و نصیحت کی جاتی ہے ❀میلاد کی برکت سے دِل میں عظمتِ رسول بڑھتی ہے ❀میلاد کی برکت سے عشقِ رسول میں اِضافہ ہوتا ہے ❀اور عشقِ رسول کی برکت سے ایمان مضبوط ہوتا ہے گویا میلاد منانا ایمان کی مضبوطی کا ذریعہ ہے ❀ذِکرِ مصطفےٰ کی محفل پر رحمت کے فرشتے

1...نسائی، کتاب آداب القضاۃ، کیف یستحلف الحاکم، صفحہ: 861 حدیث: 5436۔

اُترتے ہیں ❀ اور میلاد کی برکت سے دین و دُنیا کی بے شمار برکتیں ملتی ہیں۔[1]

❀ **امام جلال الدّین سیوطی شافعی** رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ **فرماتے ہیں:** جس گھر، مسجد یا محلّہ میں میلاد شریف پڑھا جائے *۔ فرشتے اُس گھر، مسجد اور محلّہ کو گھیر لیتے ہیں *۔ اور فرشتوں کے سردار یعنی حضرت جبریل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل اور حضرت عزرائیل عَلَیہِمُ السَّلام میلاد شریف پڑھنے والوں کے لئے رحمت و رِضوان کی دُعا کرتے ہیں۔ *۔ جس گھر میں میلاد شریف پڑھا جائے *۔ اللہ پاک اس گھر کو قحط سالی *۔ وبائی امراض *۔ آگ لگنے *۔ ڈوبنے اور ایسی بہت سی آفات سے محفوظ رکھتا ہے *۔ اس گھر کے رہنے والوں کو بُغض و حسد سے *۔ بُری نظر سے *۔ اور چوری وغیرہ کے خطرے سے بچایا جاتا ہے *۔ اور اس گھر کے اَہلِ خانہ کا کوئی فرد انتقال کر جائے تو اس پر نَکِیْرَین (یعنی قبر میں سوال پوچھنے والے فرشتوں) کے سوالوں کے جواب آسان کر دیئے جاتے ہیں۔[2] ❀ **حضرت خواجہ جنید بغدادی** رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ **فرماتے ہیں:** محفلِ میلاد شریف میں شرکت کرنے اور اس محفل کی عزّت و تکریم کرنے سے ایمان مضبوط ہوتا ہے۔[3] ❀ **حضرت سرّی سقطی** رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے فرمایا جو محفلِ میلاد میں جانے کا ارادہ کرے، وہ اَصل میں جنّت کے باغوں میں جانے کا ارادہ کرتا ہے، کیونکہ محفلِ میلاد صِرف و صِرف محبّتِ رسول کی وجہ سے ہی سجائی جاتی ہے اور رسولِ اکرم، نورِ مُجسّم صلی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: **مَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جو مجھ سے محبت کرے، وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[4] ❀ **علّامہ قسطلانی** رَحمۃُ

1…میلادُ النبی سلانا امتِ محمدیہ کا متفقہ عمل، صفحہ: 482 - 484۔

2…نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، صفحہ: 7 بتقدم و تاخر۔

3…نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، صفحہ: 6۔

4…نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، صفحہ: 7۔

2 ربیع الاول 1447 کا بیان انٹرنیشنل افیئر کیلئے

اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:*- میلاد منانے کی برکت سے پُورا سال گھر میں امان رہتی ہے*- حُصُولِ مقاصد کے لئے میلاد منانے والے کو خوشیاں ملتی اور*- دِلی مرادیں پُوری ہوتی ہیں۔ (1)

میلاد شریف کی برکت سے شِفَا مل گئی

حضرت میاں غُلام حیدر رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ ایک بزرگ ہوئے ہیں، ان کا ایک مرید تھا، اس کا نام تھا: جمعہ۔ ڈھاڈر شہر کا رہنے والا تھا، اسے عُلَمائے کرام کے لکھئے ہوئے میلاد نامے پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ ایک مرتبہ حضرت میاں غُلام حیدر رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کسی کام سے ڈھاڈَر شہر تشریف لائے، آپ کے مُرید آپ سے ملنے کے لئے حاضِر ہوئے مگر جمعہ نامی شخص نہ آیا، میاں صاحِب رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے معلومات لیں تو پتا چلا وہ پچھلے ڈیڑھ سال سے بیمار ہے اور اس کے پاؤں سُوکھ چکے ہیں، چَل پھر نہیں سکتا۔ میاں صاحِب رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے اُسے بُلوایا اور فرمایا: آج رات میلاد نامہ پڑھو! اللہ پاک خیر فرمائے گا۔ مرید نے پِیر کے فرمان پر لَبَّیْك کہا اور پُورے یقین کے ساتھ ساری رات میلاد شریف پڑھتا رہا، اللہ پاک نے اس پر کرم فرمایا، صُبح کے وقت جب اس نے اُٹھنا چاہا تو عَصَا کے سہارے خُود ہی اُٹھ گیا، میلاد شریف پڑھنے کی برکت سے اُسے شِفَا مل گئی اور وہ خُود اپنے پیروں پر چل کر گھر پہنچا۔

جشنِ وِلادت منانے کے چند مدنی پھول

عظیم عاشقِ میلاد، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: ۞: جشنِ ولادت کی خوشی میں مسجِدوں، گھروں،

1 ... شرح زرقانی، المقصد الاول، ذکر رضاعه، جلد: 1، صفحہ: 262۔

www.dawateislami.net

دکانوں، سُواریوں پر اوراپنے مَحلّے میں مدنی پرچم لہرایئے *• خوب چَراغاں کیجئے *• اپنے گھر پر کم از کم بارہ بَلب توضَرور روشن کیجئے *• ربیعُ الاوّل شریف کی بارھویں رات حُصُولِ ثواب کی نیّت سے اجتماعِ میلاد میں شرکت کیجئے *• اور صُبحِ صادِق کے وَقت سبز سبز پرچم اُٹھائے دُرُودوسلام پڑھتے ہوئے اشکبار آنکھوں کے ساتھ صُبحِ بہاراں کا اِستِقبال کیجئے *• 12 ربیعُ الاوّل شریف کے دن ہوسکے تو روزہ رکھ لیجئے کہ ہمارے پیارے آقا مکّی مَدَنی مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ وِلادت مناتے تھے[1] ۞: جشنِ ولادت کی خوشی میں بعض جگہ گانے باجے بجائے جاتے ہیں ایسا کرنا گناہ ہے۔ اِس سلسلے میں 2 رِوایات پیشِ خدمت ہیں: ۞ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: مجھے ڈھول اور بانسری توڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔[2] ۞ حضرتِ ضَحّاک رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے: گانا دل کو خراب اوراللہ پاک کو ناراض کرنے والا ہے۔[3] ۞: نعتِ پاک بے شک چلایئے مگر دھیمی آواز میں اورِاس احتیاط کے ساتھ کہ کسی عبادت کرنے والے، سوتے ہوئے یا مریض وغیرہ کو تکلیف نہ ہو اور اذان و اوقاتِ نماز کی بھی رِعایت کیجئے۔ (عورت کی آوز میں نعت مت چلایئے) ۞: گلی یا سڑک وغیرہ کی زمین پر اِس طرح سجاوٹ کرنا، پرچم گاڑنا جس سے راستہ چلنے اور گاڑی چلانے والے مسلمانوں کو تکلیف ہو، ناجائز ہے ۞: جُلوسِ میلاد میں حتّی الاُمکان باوُضو رہیے، نَمازِ باجماعت کی پابندی کا خیال رکھئے۔ عاشِقانِ رسول نماز کی جماعت ترک کرنے والے نہیں ہوا کرتے۔ ۞: جلوس میں مکتبۃُ المدینہ کے رسالے

1…مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صیام ثلاثۃ، صفحہ: 423، حدیث: 1162 ماخوذاً۔
2…مسند فِردَوس، جلد: 1، صفحہ: 398، حدیث: 1608۔
3…تفسیراتِ احمدیہ، پارہ: 21، سورۂ لقمان، تحت الآیۃ: 6، صفحہ: 587۔

2 ربیع الاول 1447 کا بیان انٹر نیشنل افیئر کیلئے

خوب تقسیم کیجئے، پھل اور اناج وغیرہ تقسیم کرنے میں بھی پھینکنے کے بجائے لوگوں کے ہاتھوں میں دیجئے، زمین پر گرنے بکھرنے اور قدموں تلے کچلنے سے ان کی بے حُرمتی ہوتی ہے۔[1]

غُنچے چٹکے، پھول مہکے ہر طرف آئی بہار | ہو گئی صبحِ بہاراں عیدِ میلادُ النَّبی[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…صبحِ بہاراں، صفحہ:20-24 ملتقطاً۔

2…وسائلِ بخشش، صفحہ:380۔

www.dawateislami.net